روزنامہ الفضل ربوہ
CPL 61
فون 213029
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد 47-82 نمبر 263 | منگل 24 رجب - 1418ھ 25 نبوت 1376ھش 25-نومبر 1997ء

حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی صحت کے بارے میں خصوصی دعاؤں کی تحریک

محترمہ صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ بنت حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی، بیگم محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ رقم فرماتی ہیں۔

عزیزم مرزا مبارک احمد صاحب کی طبیعت کئی روز سے خراب چلی جارہی ہے۔ مگر دو تین روز سے مختلف جسمانی عوارض سے شدید تکلیف ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

ہر ایک قدم جو صدق اور تلاش حق کے لئے اٹھایا جاوے، اس کے لئے بہت بڑا ثوب اور اجر ملتا ہے، مگر عالم ثواب مخفی عالم ہے، جس کو دنیا دار کی آنکھ دیکھ نہیں سکتی۔

بات یہ ہے کہ جیسے اللہ تعالیٰ باوجود آشکارا ہونے کے مخفی اور نہاں درنہاں ہے اور اس لئے الغیب بھی اس کا نام ہے۔ اسی طرح پر ایمان بالغیب بھی ایک چیز ہے جو گو مخفی ہوتا ہے، مگر عامل کی عملی حالت سے ظاہر ہو جاتا ہے۔ اس زمانہ میں ایمان بالغیب بہت کمزور حالت میں ہے۔ اگر خدا پر ایمان ہو، تو پھر کیا وجہ ہے کہ لوگوں میں وہ صدق و حق کی تلاش اور پیاس نہیں پائی جاتی جو ایمان کا خاصہ ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 406)

درخواست دعا

○ مکرم ڈاکٹر عبدالرحمان صدیقی صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ میرپور خاص سندھ دل کے عارضہ سے شدید بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم محمد افضل قریشی صاحب واقف زندگی مربی سلسلہ مغربی افریقہ کی اہلیہ محترمہ جو عرصہ سے صاحب فراش چلی آرہی ہیں ان دنوں شدید بیمار ہیں انہیں بلڈ شوگر اور بلڈ پریشر کی تکلیف ہے۔ نیز بوجہ چلنے پھرنے سے بھی معذور ہیں ان دنوں فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم چوہدری محمد اعظم صاحب سمبڑیال حال لندن سابق امیر ضلع سیالکوٹ کی اہلیہ محترمہ رشید بیگم صاحبہ کو مورخہ 97-11-17 کو دل کا شدید حملہ ہوا۔ اور اسی روز سے فضل عمر ہسپتال میں آئی سی یو میں داخل ہیں۔ موصوفہ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

○ محترم پروفیسر ڈاکٹر وسیم احمد صاحب کی صاحبزادی عزیزہ شیما بشریٰ احمد صاحبہ کا نکاح بہمراہ عزیز مکرم مدثر احمد ملک صاحب ابن ملک عبداللطیف صاحب سکتوہی (وفات یافتہ) مورخہ 97-10-24 کو مکرم چوہدری حمید نصراللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے مبلغ 630000 روپے حق مہر پر دارالذکر لاہور میں پڑھا۔ عزیزہ شیما ڈاکٹر ملک ممتاز احمد صاحب فیصل آباد کی پوتی اور مکرم میاں گل محمد صاحب (وفات یافتہ) کوٹ مومن کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

○ عزیزہ سیدہ محمودہ طاہر صاحبہ بنت مکرم سید محمد یحییٰ صاحب (ر) ایسوسی ایٹ پروفیسر گورنمنٹ سائنس کالج فیصل آباد کا نکاح ہمراہ ڈاکٹر محمد جاوید اقبال صاحب ابن مکرم چوہدری محمد رفیق صاحب مورخہ 24-اکتوبر 97ء کو مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع فیصل آباد نے بیت الفضل فیصل آباد میں بعوض ساٹھ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ عزیزہ سیدہ محمودہ طاہرہ صاحبہ رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ حضرت سید محمد فاضل شاہ صاحب سکنہ پنجوڑیاں تحصیل کھاریاں ضلع گجرات کی پڑپوتی اور مکرم سید محمد یوسف شاہ صاحب سابق سیکرٹری رشتہ و ناطہ جماعت احمدیہ کراچی کی پوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ رشتہ جانبین کے لئے مبارک فرمائے۔

والدین کے ساتھ احسان کا سلوک کرنے کا حکم ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

وہ عبادت جو خالصتاً اللہ کے لئے ہو اور شرک سے کلیتاً پاک اور صاف ہو۔ وہ انسانی تعلقات منقطع کرنے پر آمادہ نہیں کرتی۔ بلکہ اللہ کے حوالے سے ان تعلقات کو قائم کرنے کی تلقین کرتی ہے۔ پس وہ عبادت گزار جو دنیا سے تعلقات کاٹ کر ایک طرف ہو جائیں وہ حقیقت میں واحد خدا کی عبادت کرنے والے نہیں بلکہ کسی اور ذات کی عبادت کرتے ہوں گے۔ اللہ کی عبادت کرنے والا جو شرک سے پاک ہو اس کی یہ صفات ہیں اور ان صفات سے اس کی عبادت کا خلوص پہچانا جائے گا کیونکہ جو عبادت انسان خدا کے حضور کرتا ہے اس پر دنیا گواہ نہیں ہے۔ اس کے دل کی کیفیت ہے وہ خالصتاً اللہ کے لئے ہے کہ نہیں شرک سے پاک ہے کہ نہیں۔ یہ سارے وہ معاملات ہیں جن کا رخ خدا کی طرف ہے اور اللہ دیکھ رہا ہے اور بندے کو کچھ پتہ نہیں کہ کیا ہو رہا ہے۔ لیکن ایسے لوگوں کی کچھ علامات ایسی ہیں جو بندے بھی دیکھ سکتے ہیں اور ان علامتوں کو دیکھ کر ان کو معلوم ہو سکتا ہے کہ یہ خالص عبادت کرنے والا غیر مشرک ہے جس نے اپنے وجود کو تمام تر اللہ کے لئے کر دیا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کی صفات بیان ہو رہی ہیں۔

سب سے پہلے فرمایا (-) کہ والدین سے احسان کا سلوک کرو والدین ایک قسم کے رب بن جاتے ہیں کیونکہ والدین کے ذریعے انسان دنیا میں آتا ہے اور خدا تعالیٰ کے بعد سب سے پہلے والدین ہی کا ذکر ضروری تھا۔ اور یہی کیا گیا ہے لیکن والدین کو ایسے مرتبہ پر رکھا گیا ہے جہاں فرمایا ان کے ساتھ احسان کا سلوک کرو۔

خدا تعالیٰ کا جہاں تک معاملہ ہے خدا تعالیٰ کے ساتھ احسان کا سلوک ہو ہی نہیں سکتا کیونکہ خدا تعالیٰ کے احسان ہم پر حاوی ہیں اور اس میں ایک بہت لطیف مضمون بیان فرمایا گیا ہے کہ اگرچہ ماں باپ تمہیں پیدا کرتے ہیں مگر احسان اللہ کا ہے۔ جب تم ان کے ساتھ حسن سلوک کرو تو ایسا کرو کہ تمہاری طرف سے وہ احسان ان کی طرف رواں ہونے والا ہو۔ ایک اور موقع پر اللہ تعالیٰ یہ بھی فرماتا ہے کہ دعا کرو ان کے لئے اے خدا ان سے یہ سلوک فرما (-) جس طرح انہوں نے بچپن میں میری تربیت فرمائی اور پرورش کی۔

(از خطبہ 13-مئی 1994ء)

○○○

تحریک جدید کے سال نو کیلئے ہدایات

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے 1959ء میں سال نو کے اعلان کے بعد فرمایا۔

"اب تحریک جدید کے نئے سال کا وقت آگیا ہے ہماری جماعت کا چندہ پہلے سے ہزاروں گنا بڑھ جانا چاہئے...... پس میں تحریک کرتا ہوں کہ آپ آئندہ سال تحریک جدید کے لئے اپنے وعدے اور اپنے شہروں میں جا کر تمام احمدیوں سے لکھوائیں تاکہ تحریک جدید کا چندہ نہ صرف کروڑ بلکہ کروڑوں ہو جائے خدا تعالیٰ آپ کے مالوں میں برکت دے گا"۔

(سبیل الرشاد صفحہ 216)

غریبوں کو ہرگز بے دل نہ ہونا چاہئے ان کا قدم آگے ہی ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

25 نبوت 1376 ہش   25 نومبر 1997ء

دوہرے اجر والی نیکی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیکی اپنی ذات میں بہت اچھی بات ہے۔ آپ کوئی نیکی کا کام کرتے ہیں اس کی جزا خدا تعالیٰ آپ کو دیتا ہے۔ لیکن بعض نیکیاں ایسی بھی ہیں کہ نہ صرف اپنی ذات میں اچھی ہیں بلکہ ان کے نتائج بھی اچھے نکلتے ہیں۔ اور اس طرح آپ کو دوہرا لطف آتا ہے۔ یا یوں کہئے کہ دوہرا ثواب ملتا ہے آپ نے کسی سے نیکی کی آپ کو جزا ملی۔ اسے اس نیکی کا فائدہ ہوا اور اس فائدے میں خدا تعالیٰ نے آپ کو بھی شریک کرلیا۔ اور آپ کو بھی جزا دی۔ یہ ہے دوہری بات۔ گویا کہ بعض نیکیوں کی جزا اکہری ہوتی ہے اور بعض نیکیوں کی جزا دوہری۔ جہاں تک دعوت الی اللہ کا تعلق ہے یہ بڑا نیک کام ہے۔ ہر وہ شخص جو دعوت الی اللہ کرتا ہے۔ اسے اس کام کی یعنی اس نیکی کی جزاء ملتی ہے۔ لیکن بعض اوقات دعوت الی اللہ کا کوئی نتیجہ ہی نہیں نکلتا۔ گویا کہ یہ نیکی اکہری رہتی ہے۔ اور اگر اس کا نتیجہ نکلتا ہے تو دوہری نیکی ہوگی۔ آپ نے دعوت الی اللہ کی۔ آپ کو ثواب ملا۔ دوسرے شخص نے آپ کی بات مان لی اور وہ بھی نیکی کا کام ہے۔ اس لئے اس نیکی میں پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو شریک کرلیا اور وہاں سے بھی آپ کو جزا ملی۔

اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ سوچنے کی ضرورت ہے کہ دعوت الی اللہ کس طرح کی جائے۔ کیا ہر وہ شخص جو ہمارے سامنے آتا ہے یا جس سے ہم ملتے ہیں۔ یا جس سے ہم مل سکتے ہیں۔ اسے دعوت الی اللہ کرتے رہنا چاہئے۔ کرنی تو ضرور چاہئے لیکن دعوت الی اللہ کرنے سے پتہ چل جاتا ہے کہ آپ کی دعوت الی اللہ کوئی نتائج پیدا کر رہی ہے یا نہیں۔ آپ ہمیشہ اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ کی دعوت الی اللہ ایسی ہو کہ نتیجہ پیدا کرے۔ جس شخص کے متعلق آپ پہلے ہی جانتے ہیں کہ وہ ضدی ہے اس میں چڑچڑا پن ہے جو بات کو مانتا نہیں بلکہ سننے کے لئے بھی تیار نہیں ہوتا اور اگر سنتا ہے تو آپ سے بگڑ جاتا ہے۔ ایسے شخص کو دعوت الی اللہ کرنے کا کیا فائدہ۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ کو کسی کے متعلق کچھ پتہ نہ ہو کہ وہ شخص کیسا ہے۔ آپ دعوت الی اللہ شروع کردیں۔ لیکن دعوت الی اللہ کرتے کرتے آپ کو اس بات کا احساس ہونے لگے گا کہ وہ آپ کی بات سنتا ہی نہیں۔ سنتا ہے تو محض تفنن طبع کی وجہ سے یا وہ سنجیدگی سے آپ کی بات سنتا ہے۔ وہ آپ کی بات سن کر آپ کے قریب آرہا ہے یا دور جارہا ہے۔ جب آپ کو یہ احساس ہونے لگے کہ وہ آپ کے قریب نہیں آرہا آپ کی بات سنجیدگی سے نہیں سن رہا' تو آپ اس سے بات چیت کیوں کریں۔ اپنا وقت کیوں ضائع کریں۔ پس ایسے شخص کو دعوت الی اللہ کیوں نہ کی جائے جو بات سننے والا ہو۔ سنجیدہ بات پر بات کرنے والا ہو۔ اور اس سے اس بات کا امکان ہو کہ وہ بات مان لے گا۔ دیکھا آپ نے۔ دعوت الی اللہ کا بھی یہ تقاضا ہے کہ آپ ایسے لوگوں کو تلاش کریں جو سنجیدگی سے بات سننے کے لئے تیار ہوں۔ آپ ان سے بات کریں وہ سنیں اس پر غور کریں اور اور غور کرنے کے بعد اگر انہیں وہ بات درست لگتی ہو تو اسے مان لیں۔ یہ ضروری نہیں کہ ہر وہ شخص جسے آپ دعوت الی اللہ کریں گے وہ آپ کی بات مان لے گا۔ لیکن بہر حال کوشش یہ کرنی چاہئے کہ ایسے لوگوں کو دعوت الی اللہ کی جائے جو مان لینے والے ہوں جو سنجیدگی کے ساتھ بات سنتے بھی ہوں اور بات کرتے بھی ہوں۔ اور بات پر غور کرنے کے اہل ہوں۔ اور غور کرنے کے بعد صحیح نتیجے پر پہنچ کر وہ آپ کی بات مان بھی لیں۔ یہ ہے طریق دعوت الی اللہ کا دوہرا ثواب حاصل کرنے کا۔ ورنہ اگر آپ صرف ایسے لوگوں کو دعوت الی اللہ کرتے رہیں جو ساری عمر آپ کے ساتھ تو متفق نہ ہوں۔ سنجیدگی سے نہ بات سنیں' نہ کریں' تو اس کا کیا فائدہ۔

جیسا کہ ہم نے شروع میں کہا ہے کہ ایک جزا تو آپ کو ضرور ملے گی۔ لیکن ہمارے خیال میں اس لئے کہ آپ نے سوچ سمجھ کو دعوت الی اللہ نہیں کی اس کی جزا بھی کم تر ہوگی۔ سوچ سمجھ کر کام کرنے سے جزا بڑھ جاتی ہے۔ جزا بہتر ملتی ہے۔

پس دعوت الی اللہ ضرور کریں۔ اور اس بات کا ضرور خیال رکھیں کہ آپ نے دوہرا اجر حاصل کرنا ہے۔ یعنی خود بھی نیکی کرنی ہے اور دوسرے شخص کو بھی دعوت الی اللہ کرتے ہوئے بات منوا کر اسے بھی ایک نیکی کا اجر دلوانا ہے۔ اگر ہم ایسا کریں تو یقیناً ہماری کوششیں کامیاب بھی زیادہ ہونگی۔ ہمارا اجر بھی زیادہ ہوگا۔ کون چاہتا ہے اسے دوہرا اجر نہ ملے۔ کام ایک کریں اور اجر دو ہوں تو بہت بڑی بات ہے۔ دعوت الی اللہ میں اسی طرح کیا جاسکتا ہے کہ آپ اچھے لوگوں کی تلاش کریں۔ آپ صرف یہ نہ کریں کہ جو سامنے آئے اسے دعوت الی اللہ شروع کردی اور کرتے ہی رہے اور کرتے ہی رہے چاہے اس کا کوئی نتیجہ نکلے یا نہ نکلے۔ ایسا کرنے سے آپ کا اجر اکہرا ہوگا۔ آپ کو دوہرا اجر نہیں ملے گا۔

پس دوہرے اجر کے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ آپ اچھے لوگوں کی تلاش کریں اور انہیں دعوت الی اللہ کریں۔ انہیں سمجھائیں۔ اور پھر سمجھانے کا طریق بھی آپ کا بہتر ہونا چاہئے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ بہت کچھ دوسرے شخص کی طبیعت اور اس کے رجحان پر منحصر ہے لیکن آپ کا انداز بھی اس کے رجحان پر اثر انداز ہو سکتا ہے اگر آپ بہتر طریق پر بات کریں گے تو شائد وہ بہتر طریق پر بات سننے کے لئے تیار ہو جائے۔ اور اگر آپ نے ہی بہتر طریق پر بات نہ کی تو اس کا رجحان اچھا بھی ہو گا تو وہ اچھی طرح سن نہیں سکے گا۔

پس یہ ساری باتیں دعوت الی اللہ کے لئے نہایت ضروری ہیں جو ہمارے پیش نظر رہنی چاہئیں۔ ہمیں ہمیشہ یہ کوشش کرنی چاہئے کہ ہمیں دوہرا اجر ملے۔ دوہرا اجر حاصل کرنے کے لئے آپ کو اچھے لوگوں کی تلاش کرنی چاہئے۔ وہ لوگ جو آپ کی بات زیادہ دیر تک سننے کے لئے تیار نہیں ان سے بات نہ کریں۔ ان سے بات کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ اپنے وقت کا بھی ضیاع ہے اور اپنی کوشش کا بھی۔ پس اچھے لوگوں کی تلاش کریں۔ انہیں دعوت الی اللہ کریں اور ہمیشہ اچھے انداز سے دعوت الی اللہ کریں۔ تاکہ آپ کو اپنی نیکی کا بھی اجر ملے اور ان کی نیکی میں بھی آپ حصہ دار بن سکیں۔ اے خدا تو ہم سب کو اس بات کی توفیق عطا فرما۔

روکنا ہے تو دل کو روکو تم
آنسوؤں کو یونہی نہ ٹوکو تم
آنکھ دل کا غلام ہوتی ہے
اور یہ بے لگام ہوتی ہے
دل کہے تو یہ خشک رہتی ہے
اور کبھی صبح و شام بہتی ہے

ابوالاقبال

ہومیو پیتھی کلاس نمبر 116

کونیم' ٹیرنٹولا اور ایکونائیٹ کا تذکرہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ہومیو پیتھی کلاس منعقدہ 23- اکتوبر 1995ء کو فرمودہ ارشادات کا خلاصہ
(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھی کلاس نمبر116

23- اکتوبر 1995ء کو حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ہومیو پیتھی کلاس میں فرمایا۔

کونیم کونیم کے متعلق میں آپ کو کافی باتیں بتا چکا ہوں ایک تو یہ کہ اس کے السرز کے گرد Indoration بھی ہوتی ہے اور ساتھ کے گلینڈز سوج جاتے ہیں۔ اور ان السرز اور گلینڈز کو اگر وقت پر ٹھیک نہ کیا جائے تو بعض دفعہ کینسرس بھی ہو جاتے ہیں۔ اور چونکہ کونیم میں درد کم ہوتی ہے۔ سوائے بعض بیماریوں کے ان میں درد نمایاں ہوتی ہے۔ لیکن اکثر صورتوں میں السرز Indoration یعنی مختلف قسم کے غدودوں کے سوجنے کے نتیجے میں درد نہیں ہوتی۔ اس لئے مریض کو پتہ نہیں لگتا سوائے اس کے کہ جلد پر ظاہر طور پر دیکھ لے۔ وہ تو نظر آجاتا ہے لیکن وہ جو معدے کا حال یا انتڑیوں میں یا کسی اور جگہ گلینڈز میں اندر ہو رہا ہے اس میں درد نہ ہونے کی وجہ سے بہت لمبے عرصے تک کونیم کی ضرورت رہتی ہے اور دی نہیں جاتی اس لئے مریض ہاتھ سے نکل جاتا ہے۔ جب کونیم شروع ہوتی ہے تو فائدہ تو پہنچاتی ہے لیکن مرض سے پھر نجات نہیں دے سکتی۔ اس لئے کونیم کی علامتوں پر ایسی نظر رکھنی چاہئے کہ جہاں بھی نظر آئے فوری طور پر کونیم شروع کرا دی جائے۔

کاکولس کے چکروں سے فرق کونیم کی بہت سی علامتیں کاکولس سے ملتی ہیں۔ چکر تو ہیں مگر چکروں کی طرز میں ایک فرق ہے کاکولس میں لیٹ کے چکر نہیں آتے اور عموماً کانوں کے اندر جو نالی ہے جس میں U کی شکل کی ٹیوب ہوتی ہے باریک باریک سیلیا (بال) ہوتے ہیں۔ اور بیچ میں تھوڑا سا لیکوئیڈ پڑا ہوتا ہے۔ اس کی حرکت سے جب بالوں کو ایک طرف لیکوئیڈ ٹچ کرتا ہے تو بیلنس کا پتہ لگتا ہے کہ ہم اس طرف سے بیلنس لوز Loose کر رہے ہیں۔ دوسری طرف منہ کرتے ہیں تو ہمیں یہ کیسے پتہ چلتا ہے کہ ہمارا منہ ادھر ہو رہا ہے شیشہ تو نہیں دیکھ رہے اندر سے جو اطلاعیں' جسم کے بیلنس کی ساری' زیادہ تر کان سے اس کا تعلق ہے۔ کان کے لیکوئیڈ کی Disturbance بتا رہی ہے کہ ہماری حرکت کس سمت میں ہے۔ جب پیغام رسانی آہستہ ہو جائے تو اس سے چکر کا رجحان بڑھ جاتا ہے۔ لیکن کاکولس میں صرف یہی نہیں ہے نظر کے لحاظ سے بھی چکر اور کئی چکر ایسے ہیں جن کا تعلق کاکولس سے ہے۔ وہ فالجی کمزوریوں سے کچھ تعلق ضرور رکھتے ہیں۔ معدے کی خرابی سے نہیں۔ کاکولس کے چکر کا معدے کی خرابی سے تعلق نہیں۔ نکس وامیکا کے چکر ہوتے ہیں ان کا معدے کی خرابی سے تعلق ہے اپی کاک ہے معدے کی خرابی سے تعلق ہے برائیونیا کے چکر ہیں ان کا حرکت سے بھی تعلق ہے لیکن معدے کی خرابی سے بھی تعلق ہوتا ہے۔ ساتھ قبض بھی ہوتی ہے۔ تو چکر چونکہ مختلف بیماریوں میں بہت ملتے ہیں ان کو پہچاننے کے لئے کچھ دواؤں کے ساتھ گانٹھیں باندھنی چاہئیں۔ کونیم اور کاکولس کے چکروں میں تفریق کیسے کریں گے۔؟

بستر گھومنے کا احساس بڑی تفریق یہ ہے کہ کونیم میں لیٹے لیٹے بستر گھومنے کا احساس ہوتا ہے۔ جو کاکولس میں نہیں ہے۔ اور آنکھ کی حرکت کے ساتھ بھی چکر آتے ہیں۔ یہ چیز کونیم کو کاکولس سے الگ کر دیتی ہے۔ مگر بعض دوسری مشابہتیں حیرت انگیز ہیں مثلاً آہستہ آہستہ فالج کا ہونا اور نچلی ٹانگوں کا فالج یا ایک طرف کا چہرے کا ایسا فالج جو پہلے کمزوری کے طور پر ظاہر ہوتا ہے۔ پھر کمزوری آہستہ آہستہ بڑھتی رہتی ہے۔ اور فالج میں تبدیل ہوتی ہے۔ دوسرے ایسے فالج جو ٹانگوں سے شروع ہوں اور ٹانگوں میں کمزوری پیدا کریں ان کا بھی کونیم سے بہت تعلق ہے۔ اور کاکولس سے بھی تعلق ہے۔ اس لئے فالجوں میں اور چکروں میں دونوں دوائیں اتنا قریب آ جاتی ہیں کہ ان کو دوسری عمومی علامتوں سے پہچاننا چاہئے۔

گلینڈز کا پھولنا کاکولس میں گلینڈز کے پھولنے کا کوئی نشان نہیں ملتا۔ اور کونیم بغیر گلینڈز کے پھولنے کے دوا ہی نہیں بنتی۔ یہ کونیم کے مزاج کا لازمی حصہ ہے۔ گلا خراب ہوا تو کان کے پیچھے گلینڈز سوج گئے یا کان کے نیچے گلینڈز سوج جائیں یا جسے پنجابی میں ہنجیریں کہتے ہیں۔ دونوں طرف چھوٹی چھوٹی گٹھلیوں کا ایک رستہ سا بن گیا ہے جیسے چیزیں پروئی ہوئی ہوں جیسے موتی پروئے ہوئے ہوں۔ لڑی کی طرح یہاں سے اس طرف یہاں سے اس طرف جو بعض دفعہ سل سے بھی ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ بعض کینسرس بیماریوں سے بھی ہوتا ہے۔ لیکن یہ Limbs کا سوجنا کونیم میں ملتا ہے۔ لیکن صرف Limbs کا نہیں جو کینسرس بیماریاں ہوں یا Tuberculosis سے ہو اس سے لمف Limph گلینڈز تو سوجتے ہیں لیکن سارے بدن پہ چھوٹی چھوٹی گٹھلیاں نہیں بنتیں۔ کونیم میں سارے بدن پر گٹھلیاں بنتی ہیں اور سخت گٹھلیاں بنتی ہیں۔ اور بعض دفعہ وہ ابھر آتی ہیں تو ساری جلد پہ لگتا ہے دانے دانے سے بن گئے ہیں۔ اور وہ دانے جلد کی جو کیلوں کی شکل ہے وہ نہیں ہے۔ بلکہ جلد کے نیچے جو گٹھلیاں ہوتی ہیں گلینڈز ان کے سوجنے سے بنتے ہیں۔ تو اس پہلو سے کونیم کاکولس سے مشابہ ہونے کے باوجود اس سے الگ بھی ہو جاتی ہے۔

فالجی کمزوریاں مگر فالجی کمزوریاں اس میں بہرحال پائی جاتی ہیں جو رفتہ رفتہ بڑھیں۔ چہرہ کمزور ہو رہا ہو اور کونیم میں عموماً گرمی اور ٹکور سے فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن کاکولس میں بھی گرمی اور ٹکور سے فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن کاکولس کی ایک علامت کوکس سے بھی ملتی ہے۔ کاکولس کی تو زیادہ علامتیں ایسی ہیں ہی نہیں مثلاً نزلاتی علامتیں کاکولس میں کم ہیں۔ کوکس میں ہیں۔

غم کے اثرات اب میں آپ کے سامنے جہاں سے ہم نے چھوڑا تھا وہاں سے شروع کرتا ہوں۔ ایک اور چیز کونیم میں یاد رکھنے کے لائق ہے۔ کہ غم کے اثرات پر میں نے آپ کو دوائیں بتائی ہوئی ہیں۔ کونیم بھی غم کے اثر سے تعلق رکھتی ہے۔ اور اس کا غم کا اثر جو ہے وہ عموماً پہلے ذہن پر یعنی یادداشت کی کمزوری کے نتیجے میں ظاہر ہوتا ہے۔ اگر کسی پیارے کی جدائی سے یادداشت متاثر ہو جائے تو کونیم ذہن میں رکھنی چاہئے۔ اور دوسرا رفتہ رفتہ یا پاگل پن کی طرف رجحان ہو یا فالج شروع ہو جائے یہ دو رخ ہیں غم کے نتیجے کے۔ کونیم کا غم جب اثر انداز ہوتا ہے تو ہلکا پاگل پن (Imbecility) کھوئے رہنا دلچسپی ہٹ جانا۔ اور دوسرا آہستہ آہستہ بڑھنے والا فالج۔

جلد کا سو جانا اور کونیم کو Numbness سے آپ الگ کر ہی نہیں سکتے۔ کونیم میں Numbness ضرور پائی جاتی ہے۔ کمزوری اور جلد کا سو جانا یا بے حسی آنکھ کے اوپر کے چھپر کا فالج بھی کونیم کا خاصہ ہے۔ میں نے کہا تھا کہ اس میں جو گلینڈز کے سوجے السرز وغیرہ میں درد نہیں ہوتا مگر تھوڑا۔ ایک چیز میں نے کہا تھا استثناء بھی ہے اس میں بعض استثناء ہیں۔ نروز کے کورس پر اگر کونیم کا اثر ہو اعصابی ریشوں پر جب اثر ہو تو اس میں (Lancinating pain) جیسے کسی نے نیزہ پار اتار دیا ہو اور نروز کے ساتھ ساتھ وہ نیزہ دوڑتا جائے۔ یہ دردیں بڑی تیز اور شدید کونیم میں پائی جاتی ہیں۔ اس لئے اعصابی ریشوں کی دردوں میں کونیم کو آپ رول آوٹ (Rule out) نہیں کر سکتے کہ درد کم ہوتی ہے اس لئے کونیم نہیں ہوگی۔ اور سلفر کی طرح اعصابی تکلیفوں میں سر کے اوپر جلن کا احساس بھی ہوتا ہے۔ اور جیسے کسی نے ٹانکہ بھرا ہو سوئی کا سیتے وقت اس کو پنجابی میں توپا کہتے ہیں اردو میں کیا کہتے ہیں ٹانکا جیسے سوئی سے ٹانکا بھرتے ہیں جیسے وہ احساس کونیم میں پایا جاتا ہے۔ اور سر کے اوپر یونہی کسی نے لگا دیا لیکن ساتھ اس میں سر پر جلن بھی ہوتی ہے جو سلفر کا بھی خاصہ ہے۔

It is a general where ever there is trouble there w be Numb ness, numbness with pains very often numbness with weakness.

یعنی جہاں کہیں بھی کونیم کی تکلیفیں پائی جائیں گی وہاں جسم کے یا جلد کے سونے کا احساس بھی ضرور پایا جائے گا۔ اس کے فالج میں یہ احساس پایا جاتا ہے اس Numbness کے ساتھ درد بھی ہوتا ہے۔ مگر عموماً نہیں۔ عمومی چیز Numbness ہے۔ بسا اوقات درد نہیں بھی ہوتا تو Numbness ہوتی ہے۔ یہ کونیم کا خاصہ ہے۔ اور اس کے ساتھ وہ چکر جو مخصوص ہیں کونیم کے موجود ہوں تو پھر کونیم کی پہچان میں کوئی غلطی نہیں۔ بلاشبہ بلا تردد آپ فوراً کونیم شروع کرا سکتے ہیں۔ فالجی علامتیں چکر اور سونے کا احساس' سن ہو جانا جس کو کہتے ہیں۔ اور بعض لوگوں نے اس کو بستر کے ساتھ ایسا باندھ دیا ہے۔ کہ باقی چکروں میں کونیم کا سوچتے ہی نہیں حالانکہ کونیم Compete کرتی ہے باقاعدہ کاکولس سے۔ جس طرح کاکولس کے چکر ہیں اس طرح اس کے بھی ہوتے ہیں۔ اور Stoop کرنے سے خاص طور پر اور وہ چکر بلڈ پریشر میں بھی آتے ہیں۔ ان چکروں میں میں نے دیکھا ہے بعض دفعہ بیلاڈونا' برائیٹا کارب یہ بہت کام آتے ہیں۔ پھر کریں آپ اور سر اٹھائیں تو ایسے موقع پر جو چکر ہیں بعض دفعہ ان کا بلڈ پریشر سے بھی تعلق ہوتا ہے۔ مگر کونیم میں بھی یہ چکر خصوصیت سے پائے جاتے ہیں حرکت سے سفر کے وقت نظارہ گھوم رہا ہو آنکھوں کے سامنے جس طرح کاکولس کی علامتیں ہیں وہ سب اس میں پائی جاتی ہیں۔ بیٹھے ہوئے اگر چیزیں سامنے سے گزر رہی ہوں کاریں دیکھ رہا ہے آدمی اس سے بھی چکر آ جائیں گے تو اس کا مطلب ہے اس کا اعصاب سے کم و بیش ویسا ہی تعلق ہے جیسا کاکولس کا ہے۔ کیونکہ کاکولس میں بھی اعصاب کا تعلق ہے کیونکہ کونیم میں میں نے یہ نہیں پڑھا کہ خبر ذرا دیر سے ملے۔ یہ اس میں پایا جاتا ہے۔

ایک اچھی بات

دل گناہ کی تاریکی اور زنگ سے صاف ہو جائیں تو شیطان کی حکومت کا استیصال ہو کر دل اللہ تعالیٰ کا عرش بن جاتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روشنی سے گھبراہٹ اگر آنکھیں سوجی ہوں تو عام طور پر روشنی سے یا سوجی نہ بھی ہو آنکھوں کے اندر Inflamation سرخی پائی جائے تو روشنی سے طبیعت گھبراتی ہے۔ لیکن یہ وہ دوا ہے جس میں کوئی بھی ورم کی یا سوزش کی علامت نہ پائی جائے پھر بھی روشنی سے طبیعت گھبرائے اور آنکھوں سے پانی بہے یہ کونیم کی خاص علامت ہے۔ ایک کیس تھا آنکھوں میں سوزش نہیں تھی اور پانی بہتا تھا بعض اور علامتیں تھیں جس میں اب مجھے یاد آگیا ہے کونیم تھا۔

کارنیا کا السر Ulcerative تکلیفوں میں میں نے بتایا کونیم ہی ہے۔ یہاں تک کہ کارنیا کے السر میں بھی یہ کیورٹیو معلوم ہوئی ہے۔ جب کونیم کی علامتیں پائی جائیں تو کارنیا کے السر کا ٹھیک ہونا بڑا مشکل ہوتا ہے وہ خدا کے فضل سے اس سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

آنکھ کے اوپر کے چھپر کا فالج اوپر کے جو چھپر ہیں آنکھ کے ان کا فالج میں نے بتایا۔ لیکن فالج نہ بھی ہو تو شروع میں کچھ بوجھل ہو جاتے ہیں۔ آنکھ کھولتے وقت محسوس ہوتا ہے کہ بوجھل ہیں۔ اور یہ علامت ہے کہ کچھ ہونے والا ہے۔ کیونکہ کونیم کا فالج آہستہ آہستہ آتا ہے۔ اس لئے اگر اس وقت کونیم دے دی جائے تو فوری طور پر بیماری ٹھیک ہو جائے گی۔ اگر ایک دفعہ چھپر کا فالج ہو جائے تو اس کا Heal کرنا عموماً مشکل ہوتا ہے۔ ہو تو جاتا ہے مگر بہت وقت طلب کرتا ہے۔ تو کونیم کے لئے یاد رکھیں علامتیں ہوں تو آنکھ کے چھپر کی چوٹی کی دوا ہے۔ آغاز میں اس میں رفتہ رفتہ کمزوری اور بوجھل پن محسوس ہوتا ہے۔ پھر چھپر گر جاتے ہیں انگلیوں کے بغیر کھولے نہیں جاسکتے۔

نگلنے میں مشکل کینسر Indoration کا میں بتا چکا ہوں۔ بعض دفعہ نگلنا بڑا مشکل ہوتا ہے۔ یہ جو Easophagus جو نالی ہے معدے کو جاتی ہے ان کے اوپر جو چھلے ہیں ان میں کمزوری سے ہوتا ہے۔ اور اس کی بہت سی دوائیں کئی اور بھی ہیں جو بتائی تھیں۔ اس میں ایک یہ بھی ہے کونیم۔

اگر سیکیوٹا کی وجہ سے ہو تو اس میں Spasm ہو جاتا ہے Spasm کی وجہ سے رک جاتا ہے۔ اور ہائیڈروفوبینم سٹرامونیم وغیرہ یہ چیزیں اس میں کام آجاتی ہیں اگر Spasm کی وجہ سے ہو۔ اگرچہ زیادہ تر ہائیڈروفوبینم اور سٹرامونیم سانس کی نالی کے Spasm کی وجہ سے استعمال ہوتے ہیں۔ مگر ہائیڈروسائینک ایسڈ دونوں جگہ برابر کام کرتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ دونوں دوائیں جو میں نے بتائیں یہ بھی میرے تجربے میں ہے کہ کھانے کی نالی پر بھی اثر انداز ہوتی ہیں۔ کیونکہ ان کو سرکولر فائبر سے ایک تعلق ہے اور خاص طور پر گلے کے اندر نرخرہ ہو ان کے اندر ان کے Spasm سے تعلق رکھتی ہیں۔ بیلاڈونا اس میں کام نہیں آتی کیونکہ یہ کھانے کے وقت جو Spasm ہے یا تو زود حسی سے ہوتا ہے۔ ٹچ ہوا ہے اس کا سیکیوٹا سے بہت تعلق ہے اور کوکس کا بھی زود حسی سے تعلق ہے۔ مگر یہ جو دوا ہے یہ آہستہ آہستہ بڑھاتی ہے اس چیز کو۔ اگر کچھ عرصہ انسان محسوس کرتا رہے کہ اب میں نگل نہیں سکتا پورے زور سے۔ کچھ کمزوری واقع ہو رہی ہے تو وہ وقت ہے کہ کونیم دیا جائے اور حرج کوئی نہیں ہے عموماً کونیم کی دوسری علامتیں بھی ضرور پائی جائیں گی چکر کی طرف رجحان ایک دو اور چیزیں۔ تو کونیم کو بھولیں نہیں ایک دفعہ ہو جائے تو مشکل پڑتی ہے۔ بعض بچے اسی طرح سوکھ جاتے ہیں ڈاکٹر کہتے ہیں اپریشن کر کے کھولیں گے۔ مگر وہ خطرناک چیز ہے۔ اپریشن کر کے معاملہ بگڑ جاتا ہے۔ بعضوں کو پھر نالیاں لگانی پڑتی ہیں یہاں۔ ایسے بچے یہاں تھے جن کو نالیاں لگی ہوئی تھیں ایک بچہ تھا مثلاً وہ بغیر نالی کے بالکل ٹھیک ٹھاک ہے سانس کی نالی میں اس کے Spasm تھا۔ مگر کھانے کی نالی میں بھی Spasm ہو کھانا نہ جاسکتا ہو تو ہومیوپیتھک سے علاج ہو جاتا ہے۔ اس میں اپریشن کی ہرگز ضرورت نہیں۔

یوٹرس کے گرنے کی احساس

معدے کے متعلق بتا چکا ہوں پہلے ہی۔ ہاں عورتوں میں بعض دفعہ یوٹرس کے گرنے کا احساس ہوتا ہے بڑی تکلیف دہ بیماری ہے اس میں میں نے کئی دوائیں بتائی تھیں جو نیچے کی طرف گرنے کا احساس اور بوجھل پن اگر یہ آہستہ آہستہ واقع ہو تو کونیم دیں۔ اور اگر کونیم کی دوسری علامتیں مثلاً ایسی عورت جس کا خاوند فوت ہو چکا ہو یا کسی اور وجہ سے علیحدگی ہو گئی ہو اور اس کے اندر 'ویسے بوڑھی نہیں ہے' جوان ہے۔ اگر اس واقعہ کے بعد اس غم کے نتیجے میں یوٹرس میں فالجی علامتیں ہوں تو بعینہ اسی طرح پہچانی جائیں گی جس طرح باقی تمام فالجی علامتیں ہیں۔ ان کے بنیادی کردار میں فرق نہیں ہوتا۔ آہستہ آہستہ بڑھتی ہیں اور بڑھتی چلی جاتی ہیں۔ اور Numbness کا احساس ضرور ہو گا۔ ایسی عورتوں سے اگر آپ مزید علامتیں پوچھیں تو اس کا جلد ہاتھ پاؤں کا سونا۔ یہ نظر آئے گا اور چکر بھی آئیں گے۔ یہ جب اکٹھی ہو جائیں تو پھر یوٹرس کا نیچے کی طرف بوجھ اور گرنا ہے اس کے لئے بہترین دوا ہے۔

پیشاب پوری طرح نہ آنا بعض دواؤں میں میں نے بتایا تھا کہ پیشاب پوری طرح نکل نہیں سکتا۔ جلدی بند ہو جاتا ہے۔ میں نے کہا تھا پراسٹیٹ کی بھی علامت ہے بعض مثانے کی کمزوری بھی بتاتے ہیں۔ کون سی دوائی بتائی تھی ابھی حال ہی میں کوکس کیکٹائی خاص طور پر کوکس بتائی تھی۔ کیونکہ کوکس میں جو لیسدار کلاٹس ہوتے ہیں اس میں میں نے آپ کو بتایا تھا کوکس کا اثر مثانے پر بھی ہے۔

اور بعض دفعہ گردے میں یا مثانے میں کلاٹ Clot بن کر پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ اور Clot بھی اپنے کردار میں وہی ہے جو ہر دوسری جگہ کا ہے۔ اس میں لیسدار دھاگہ سا ہوتا ہے اور کوکس میں اس کے علاوہ یہ علامت بھی ہوتی ہے کہ پیشاب پوری طرح نہیں ہو سکتا۔ تھوڑی دیر کے بعد رک جائے گا۔ لیکن کونیم میں اور کوکس میں یہ فرق ہے کہ کونیم میں Spasmodically ہوتا ہے۔ یہ مستقل بیماری نہیں ہے۔ اور کوکس کا جو پیشاب کا رک جانا ہے وہ ایک مسلسل چیز ہے جس کو پراسٹیٹ کی طرف بھی منسوب کیا جاسکتا ہے۔ پراسٹیٹ کو غدہ قدامیہ اردو میں کہتے ہیں انگریزی میں Prostate اور اردو میں غدہ قدامیہ۔ یہ غدود ہوتی ہیں جو پیشاب کی نالی کے اردگرد موجود ہوتی ہیں۔ اور اعضاء جو ہیں ان کے اندر چاروں طرف پھیلی ہوتی ہیں۔ اگر یہ بڑھ جائیں سوج جائیں تو نالی کے اوپر دباؤ ڈالتی ہیں تو جتنی نارمل طاقت ہے پیشاب میں اتنا نکل آتا ہے اور آہستہ پیشاب آتا ہے۔ یہ عموماً Prostate gland کی خرابی کی علامت ہے۔ اور اس کا کرو Curve ایسا ہے اس وقت نقشہ کھینچ کے نہیں بتا سکتا کہ کچھ پیشاب پیچھے مثانے میں رہ جاتا ہے۔ نسبتاً اگر ایسے مریض کھڑے ہو کر کموڈ میں پیشاب کریں تو ان کا نسبتاً زیادہ پیشاب خارج ہو گا۔ لیکن بیٹھ کر کرنے والے جو ہیں خاص طور پر یورپ میں سارے بیٹھ کے ہی کرتے ہیں۔ اگر اکڑوں بیٹھ کے کریں تو پھر بھی زیادہ خارج ہو گا جیسا ہمارے ملک میں کیا جاتا ہے۔ لیکن کموڈ پر بیٹھ کر ایسی شکل بنتی ہے کہ بہت سا پیشاب پیچھے رہ جاتا ہے۔ اس لئے بار بار حاجت ہوتی ہے۔ اور ہر دفعہ یہ احساس کہ کچھ نہیں ہوا۔ یہ کوکس میں بھی علامت پائی جاتی ہے۔ لیکن یہ سمجھا جاتا ہے کہ مثانے کی تکلیف کی وجہ سے ہے۔ کونیم میں بھی ہے۔ کونیم میں وہ Spasmodically بند ہو جاتا ہے۔ اور یہ کہ مستقل مثانے یا پراسٹیٹ کی خرابی کے نتیجے میں نہیں ہوتا۔ خود بخود بند ہو کے پھر سٹارٹ بھی خود بخود ہو جاتا ہے۔ اچانک بند ہوا اور پھر سٹارٹ ہو گیا یہ اچانک بند ہو جانا کیکٹس کو بھی یاد دلاتا ہے۔ کیکٹس میں بھی Spasm ہے۔ لیکن Cactus کے Spasm میں درد ہوتا ہے۔ جو کونیم کے Spasm میں نہیں ہے۔ Spasm کہتے ہیں کسی غدود کا یا کسی چھلے دار نسوں کے عضلات میں تشنج واقع ہو جاتا ہے۔ اور وہ اگر سرکولر فائبر میں ہو تو پیشاب کی نالیاں وغیرہ سانس کی نالیاں ان سب کے اردگرد اعصابی نظام ہے وہ اگر سکڑے تو Passage بند ہو جاتا ہے۔ یا کوئی چیز گزر نہیں سکتی۔ جب وہ کھلے گا تو آرام آئے گا اچانک بند ہونا میں نے بتایا تھا اس میں بھی ہے۔ کیکٹس کیکٹائی میں۔ مگر وہ درد کے ساتھ ہوتا ہے۔ اچانک Spasm اور پھر اس کا کھل جانا یہ پلمبم میں بھی ہے۔ لیکن پلمبم کا Spasm مثلاً انگوٹھے پر ہے یا کسی دوسری جگہوں پر ہے۔ جب وہ ہوتا ہے تو ایک دم چیز مڑتی ہے۔ اور پھر ایک جھٹکے سے کھلتی ہے۔ اور دونوں دفعہ درد ہوتا ہے۔ سمٹتے وقت بھی اور کھلتے وقت بھی۔

جنسی کمزوریاں عورتوں اور مردوں کی جنسی کمزوریوں میں بھی کونیم اگر دوسری علامتیں موجود ہوں تو شفا کی طاقت رکھتا ہے۔ اگر عورتوں میں Menses میں کمی ہو تو شروع میں بعض دفعہ اس کے نتیجے میں رحم میں بھی تشنج ہو جاتا ہے۔ اگر شروع میں یعنی Menses کے آغاز میں یہ علامت پائی جائے تو کونیم اس میں سب سے پہلے ذہن میں آنی چاہئے۔

گٹھلیاں بننا چھاتی میں گٹھلیاں وغیرہ یہ تو اس کی عام علامتوں میں سے ہے۔ ہر جگہ گٹھلیاں بننا۔ لیکن کونیم میں اور فائٹولاکا میں فرق یہ ہے کہ کونیم میں چھوٹی چھوٹی گٹھلیاں آہستہ آہستہ بنتی رہتی ہیں۔ اور اس میں ابھی کینسر کا کوئی سوال نہیں ہوتا۔ لیکن چھوٹی گٹھلیاں بنتی ہیں فائٹولاکا میں بڑی بنتی ہیں۔ اور فائٹولاکا میں عموماً دودھ کے زمانے میں زیادہ بنتی ہیں۔ اور کونیم کا دودھ کے زمانے سے تعلق نہیں ہے ویسے ہی بنتی ہیں۔ اگر چھوٹی چھوٹی اور ہارڈ Hard ہوں سخت گٹھلیاں۔ تو اس میں کونیم کی طرف دھیان جاتا ہے۔ برائیونیا میں بھی ہے لیکن برائیونیا میں بڑی ہوتی ہیں عموماً اور Hard ہوتی ہیں اور ہلکی سی حرکت سے بھی اس میں درد بڑھتا ہے تو یہ تینوں دواؤں میں فرق کرنے والی علامتیں ہیں۔

بستر میں کھانسی بعض لوگوں کو بستر میں کھانسی بڑھ جاتی ہے۔ اگر یہ نزلے کے دوران ہو جب کہ آنکھوں سے بھی پانی آتا ہو تو اس میں کونیم وغیرہ نہیں جو خاص طور پر بلکہ ہمیشہ پہلے سوچنی چاہئے وہ کون سی ہے؟ یوفریزیا' یوفریزیا میں آنکھ سے جو پانی ہے وہ آنکھ میں سرخی پیدا کرتا ہے اور جہاں جہاں پانی اترتا ہے گلے کے ساتھ ساتھ وہاں اس کو جلاتا ہے۔ اور جب آدمی سو جاتا ہے یا لیٹتا ہے تو وہی پانی اندر جانا شروع ہو جاتا ہے۔ اور اس وقت خارش پیدا کرتا ہے اس لئے سونے کے گھنٹے دو گھنٹے بعد آنکھ کھلتی ہے پھر چہ اگر ہو تو ساری رات ہی کھانستے گزرتا ہے پھر جب اٹھ کے چلنا شروع ہو جاتا ہے تو اس کے چھیلے ہوئے زخم بھی Heal ہونے لگتے ہیں۔ اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں اور پانی بہنے لگتا ہے۔ یہ یوفریزیا کی علامت ہے۔ کونیم میں لیٹنے سے بعض تکلیفوں کے بڑھنے کا تعلق ہے۔ چکر کا بھی اور کھانسی کا بھی۔ اب یہ مجھے سمجھ نہیں آئی میں نے بڑا غور کیا مگر نکتہ نہیں سمجھ آیا کہ کیوں کونیم میں لیٹنے کے بعد کھانسی ہوتی ہے۔ دن کے وقت آرام آجاتا ہے۔ رات کو سوتے وقت اور دن کو بھی جو لوگ دوپہر کو قیلولہ کرتے ہیں ان کو بھی دوپہر کو آرام کے وقت کھانسی شروع ہو جاتی ہے۔ اس میں کونیم سوچنی چاہئے ویسے کئی آتے ہیں جو کہتے ہیں رات کو ہوتی ہے۔ مگر اور بھی دوائیں ہیں ایسی مثلاً سلفر ہے مرکری کے سالٹ ہیں ان کا بھی راتوں سے تعلق ہے۔

اور ایک اور دوا ہے برومیم' برومیم کی تکلیف رات گیارہ بجے شروع ہوتی ہے۔ اور رات گئے تک صبح تین چار بجے تک جاری رہتی ہے۔ تو بہت سی دوائیں ہیں جن میں مریض کو تو یہ نہیں پتہ کہ اس کی کیا کیا صورتیں ہو سکتی ہیں بیچاری کی وہ تو صرف یہ بتائے گا کہ رات کو مجھے کھانسی ہوتی ہے۔ پھر کسی طرح پتہ کریں گے کہ کونسی ہے؟ کون سی دوا آپ کی ضرورت ہے۔ اس کا یہی علاج ہے کہ آپ نظر رکھیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عمومی طور پر علامتوں کے کمبی نیشنز کے اوپر' بعض علامتیں بعض خاص قسم کے مریض پیدا کرتی ہیں۔ اور آپ دیکھ کر بہت سی باتوں کا اندازہ کر سکتے ہیں۔ ایک دو باتیں پوچھیں تو آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ کس رخ میں آپ کو تلاش کرنی چاہئے۔ یہ اللہ نے چاہا تو کلاس کے دواؤں کے بیان کے بعد شروع کریں گے۔

یوٹرس کے منہ کا کینسر سب سے زیادہ میں نے شائد پہلے بھی آپ کو بتایا تھا مجھے یاد نہیں کہ پہلے بھی آپ کو بتا چکا ہوں کہ نہیں۔ مگر ایک دوا کے سلسلے میں ضرور بتایا تھا کہ جو یوٹرس کا منہ ہے اس کا کینسر خطرناک کینسروں میں شمار ہوتا ہے نہایت ہی خطرناک۔ یوٹرس کے جسم میں اگر کینسر ہو اور اووریز میں کسی جگہ ہو۔ اگر یوٹرس کو یعنی رحم کو پورے کا پورا کاٹ کے الگ کر دیا جائے اور اس سے پہلے گلینڈز میں اس کی جڑیں نہ جا چکی ہوں۔ تو بالکل شفا ہو جاتی ہے۔ کچھ بھی باقی نہیں رہتا۔ لیکن رحم کی گردن جو ہے یا اس کا منہ اس کا کینسر تو پھر کاٹ کر بھی ٹھیک نہیں کیا جا سکتا۔ بالکل بے کار کوشش اس کو آپ نکال کے پھینک دیں تکلیف پھر بھی رہے گی سارا جسم بھر جائے گا اس لئے ڈاکٹر اس کے سامنے عاجز آ جاتے ہیں۔ یہاں ایک دستور بن گیا تھا کہ عورتیں اپنے ضرور چیک اپ کروائیں۔ کیونکہ اگر علامتوں کے آغاز میں پتہ چل جائے تو پھر علاج ہو جاتا ہے۔ شروع میں ابھی وہ کینسر بنا نہ ہو گا مگر وہ بے چینیاں جو کینسر پیدا کر دیتی ہیں۔ وہاں تک اگر ہو اس کو پہچانا جا سکتا ہے۔ اس کی علامتیں ٹسٹ سے پتہ لگ جاتی ہیں۔ اور بعد میں پھر پتہ چلا کہ بہت سے ٹیسٹ جو انہوں نے کئے ان میں پکڑ ہی نہیں سکے اور بعض جگہ جن کو نہیں تھا ان کے رحم کاٹ کے پھینک دے۔ اور جن کو تھا ان کو پتہ ہی نہیں لگا اس پر مقدمے بھی ہو گئے ہیں یعنی محکمہ ہیلتھ کے اوپر اور بہت شور پڑا تھا عورتوں میں کہ یہ کیا ظلم ہو رہا ہے۔ مگر وہ تو صرف ٹیسٹوں سے معلوم کرتے ہیں۔ آپ کو علامتوں سے معلوم کرنا ہے۔ اور اگر کوئی ایسی علامت ہو جس میں یوٹرس کے منہ پر سوزش ہو تو اس کی کوئی ضرورت نہیں کہ معلوم کریں کینسر ہے یا نہیں۔ اگر چکر بھی ہوں اور کہیں Numbness ہو تو کونیم بلا انتظار فوراً شروع کرا دیں۔ اور اس سٹیج پہ کونیم خدا کے فضل سے کیوریٹو ہے۔ اور کریازوٹ بھی ان دواؤں میں سے ہے جو اس قسم کی پھیلنے والی مرض جو رفتہ رفتہ کینسر میں بدل جاتی ہے ان میں مفید ہے۔ تو ابتدائی چند دوائیں تو آنکھیں بند کر کے شروع کروا دینی چاہئے۔ اگر ان سے فرق ہو تو کونیم کی صورت میں یکدم فرق نہیں ہو گا یاد رکھیں کہ کونیم کی رفتار آہستہ ہے۔ اور کوئی دوا جو آہستہ بڑھنے والی بیماریوں میں استعمال ہوتی ہے۔ وہ شفا بھی آہستہ دیتی ہے۔ مگر یقینی دیتی ہے خدا کے فضل سے اور اگر ہاتھ سے مریض نکل بھی چکا ہو یا مرض طاقت سے بڑھ چکا ہو تو فائدہ ضرور دیتی ہے۔ بہت فرق پڑ جاتا ہے تکلیف میں کمی آ جاتی ہے زندگی سکون سے کٹتی ہے۔ اور وقت سے پہلے مرنے کی بجائے مریض وقت کے قریب پہنچ جاتے ہیں۔

اجل مسمیٰ کا تذکرہ وقت سے مراد وہ اجل مسمیٰ ہے جس کا کلام الٰہی میں ذکر ملتا ہے۔ ہر شخص کی پیدائش کے ساتھ ہی اس کی زندگی کا منتہا مقرر ہو چکا ہوتا ہے۔ اور یہ ہے اس کی اجل مسمیٰ آخری کنارہ' اور ایک ہے تقدیر الٰہی' تقدیر الٰہی میں اگر حادثات بیچ میں آ جائیں اور بعض سزا کے طور پر بعض اور وجوہات سے تو اجل مسمیٰ تک نہیں پہنچتا کیونکہ تقدیر الٰہی میں معین فیصلہ ہو جاتا ہے۔ اور تقدیر میں تدبیر کو بھی Count کیا جاتا ہے۔ اگر خدا نے فرمایا کہ احتیاطیں کرو اور یہ کرو اور وہ کرو کھانا اس طرح کھاؤ اور اس طرح نہ کھاؤ اور آپ خود وہ احتیاطیں نہ کریں تو اللہ کو چونکہ علم ہے کہ آپ نے یہ بیوقوفیاں کی ہیں اس شخص نے کرنا یہی ہے پاگل ہے اس لئے وہ آدمی اپنے ہاتھوں پکڑا جاتا ہے۔ اور وقت سے پہلے مرنے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اجل مسمیٰ کوئی نہیں ہے اجل مسمیٰ ہر چیز جو بنائی جاتی ہے اس کے آخری کنارے کا نام ہے۔ پل بناتے ہیں تو اس کی زندگی لکھی جاتی ہے۔ آج بنا ہے تو یہ دو ہزار نواسی میں مثلاً اپنی عمر پوری کر چکا ہو گا۔ مگر انسان کے اندازوں میں آگے پیچھے ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ اندازے سے پہلے پل گر جاتا ہے بعض دفعہ اس کے بعد۔ میرا مطلب ہے اگر باقی ساری باتیں نارمل ہوں اجل مسمیٰ میں کلام الٰہی فرماتا ہے کہ کوئی چیز اس کو بدل نہیں سکتی جب وہ وقت آئے گا تو وہ پل Bridge ضرور Crash کرے گا۔ کیونکہ خدا کی Calculation میں غلطی کوئی نہیں ہے۔ اس لئے یہ بھی لکھا ہوا ہے نہ ادھر ہو سکتی ہے نہ ادھر ہو سکتی ہے۔ یہ مثال پل کی مثال کے ساتھ سمجھ آ جاتی ہے۔ انسانی زندگی میں بھی اس کا اطلاق ہے۔ شفا کا تعلق اجل مسمیٰ سے پرے پرے ہے۔ اگر آپ عقل کے ساتھ صحیح وقت پر بیماریوں کو پہچان کر علاج کریں تو مریض اپنے اجل مسمیٰ کے قریب تر پہنچ سکتا ہے۔ اگر نہ کریں تو اس کی تقدیر میں یہ بات داخل ہے پھر کہ بیوقوفی کرو گے تو پہلے بھی مر سکتے ہو۔ حادثاتی موتیں بھی بیوقوفی کی موتیں ہوتی ہیں۔ کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ اجل مسمیٰ تھی بعض صورتوں میں اجل مسمیٰ یہ بھی ہوتی ہے۔ اس لئے کہ بعضوں کو سزا کے طور پر ایسے حادثات سے دوچار ہونا پڑتا ہے جو لوگوں کے لئے نشان بنتے ہیں۔ اس میں یہ نہیں کہ اجل مسمیٰ سے پہلے واقعہ ہو گیا ہے۔ اس کی اجل مسمیٰ میں یہ بات لکھی جاتی ہے۔ تو اس تقدیر کا معاملہ جو ہے شفا سے اس کا تعلق ہے۔ اس لئے میں آپ کو سمجھا رہا ہوں۔ وقت پر مریض کا علاج کریں اور اس صورت میں اس کی زندگی بڑھنے کا امکان ان معنوں میں ہو سکتا ہے کہ زندگی سے پہلے نہیں مرے گا۔ یہ خیال نہ کریں کہ ڈاکٹر نے زندگی بڑھا دی۔ ڈاکٹر بالکل بڑھا نہیں سکتا ڈاکٹر خدا کی مقرر کردہ زندگی کی انتہا تک پہنچنے میں مددگار ہو جاتا ہے اور اس پہلو سے کونیم کے متعلق آپ جب لکھا دیکھیں گے کہ کینسر کے مریض کی زندگی تین چار سال تک بڑھ سکتی ہے۔ تو ان بیچاروں کو تو علم نہیں اس لئے وہ ایسی باتیں لکھتے ہیں۔ مراد یہ ہے کہ وقت سے پہلے نہیں مرے گا۔ وقت کے قریب تر جا کے مرے گا۔

پسینے کی خاص علامت اس کے پسینے کی بھی ایک خاص علامت ہے جس سے بہت اچھی طرح دوا پہچانی جاتی ہے۔ سونے کے ساتھ اس کے پسینے کا تعلق ہے۔ سونے کے ساتھ اگر صرف سر پر پسینہ ہو تو اس کا کلکیریا کارب سے زیادہ تعلق ہے۔ لیکن کونیم میں پیٹھ بھیگ جاتی ہے ساری۔ سر کا پچھلا حصہ اور عجیب بات ہے کہ صرف سونے کے ساتھ نہیں۔ مریض نے آنکھیں بند کیں اور پسینہ شروع ہو گیا۔ اب یہ کیوں ہے اس کا کچھ علم نہیں۔ ابھی اتنی تحقیق نہیں ہو سکی کہ آنکھیں بند کرنے سے پسینہ کا کیا تعلق ہے اور کونیم کا زہر کیا کردار ادا کرتا ہے۔ مگر یہ پسینے والی علامت اگر پائی جائے تو اس کو ضرور یاد رکھیں کیونکہ کسی اور دوا میں میں نے یہ نہیں پڑھا کہ کونیم کی طرح آنکھیں بند کیں اور سر کے پیچھے پسینہ شروع ہو گیا۔

مرچوں والے کھانے سے پسینہ تو خیر معروف ہے۔ کوئی چیز بھی تیز ذرا سی ہو جائے خواہ مرچیں نہ بھی ہوں تو مصالحے سے پسینہ آ جائے اس میں Capsicum کام آئے گی اور عمومی رجحان جو ہے پسینے کا مرچ کھائے بغیر بھی مگر وہ پسینہ سارے چہرے پر زیادہ ہوتا ہے۔ ماتھا چہرے پر بدن پر اور جو پسینہ میں بتا رہا ہوں اس کا زیادہ تر پیٹھ سے تعلق ہے پچھلے حصے سے۔ سر کے پچھلے حصے اور اس کے نیچے پیٹھ تک اور کھانے سے نہیں بلکہ سونے یا آنکھیں بند کرنے سے تعلق ہے۔

کیموملا اور کافیا کیموملا کی خاص علامتیں ہیں' غصے سے بھڑک اٹھنا اور غصے سے نیند نہ آئے اور کافیا اس کا انٹی ڈوٹ ہے۔ غصے کے نتیجے میں جو Spasm ہو اس میں کیموملا ہے۔ کیموملا سے اگر نیند اڑ جائے تو اس صورت میں بھی کافیا ہی دوا ہے۔ لیکن کیموملا کی علامتیں ہوں اگر تو پھر کیموملا دوا ہے۔ ان دو باتوں میں فرق ہے۔ کافی سے اگر نیند اڑ جائے تو کیموملا دوا ہے۔ لیکن کافی کی علامتیں ہوں اور کافی نہ پی ہوئی ہو تو پھر کیموملا دوا نہیں ہے۔ پھر کافیا ہی دوا ہے۔

ٹیرنٹولا (Tarantola) یہ ایک سپین کا مکڑا ہے۔ جو بے حد زہریلا ہے اور اس کے کاٹنے سے تن بدن میں آگ لگ جاتی ہے۔ اور پیشاب پر یہ اثر انداز ہوتا ہے کینتھرس کی طرح۔ کینتھرس ایک مکھی ہے وہ پیشاب کی نالیوں پر اثر انداز ہوتی ہے ان میں آگ لگا دیتی ہے اور گردے کی جھلیاں سوجھ جاتی ہیں۔ اور قطرہ قطرہ پیشاب جل جل کر آتا ہے۔ اور بار بار آتا ہے۔ تھوڑا اور بار بار اور ہر قطرہ لگتا ہے پگھلا ہوا تانبا گزر رہا ہے۔ یا کوئی دھات گزر رہی ہے ٹیرنٹولا میں ویسے ہی سارے بدن میں نچلے حصے میں خصوصیت سے ایک عموماً آگ کا احساس پایا جاتا ہے۔ اور ساتھ اس کے دل کی بے چینی اور دل کی کمزوری ان کا آپس میں جوڑ ہے۔ دونوں باتوں کا۔ یعنی ٹیرنٹولا دل پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ کینتھرس ضروری نہیں کہ دل پر اثر انداز ہو۔ ٹیرنٹولا کی جلن اور بے چینی ہے۔ اس میں دل کی علامتوں کا ہونا لازم ہے۔ یعنی اگر لازم نہیں تو بہت نمایاں اس میں یہ بات پائی جاتی ہے۔

سرخ سبز اور سیاہ رنگ سے کراہت جو آنکھوں سے تعلق رکھنے والی عجیب بات ہے۔ رنگوں سے اس میں ناپسندیدگی اور کراہت پائی جاتی ہے۔ سرخ رنگ سبز رنگ اور اسی قسم کے تیز رنگ اس میں لکھا ہوا ہے Green'Red and Black کالے رنگ سے بھی اور سبز سے بھی اور سرخ سے بھی۔ طبیعت میں نفرت پائی جائے۔ اچھا نہ لگے تو ٹیرنٹولا کی علامت ہے۔

ٹیرنٹولا کی پوٹنسی یہ اگر دائمی کسی مریض کی حالت ہو تو اس کو ٹیرنٹولا اونچی طاقت میں دیں تو ٹھیک ہو گی۔ اگر ٹیرنٹولا Poison کی طرح کی علامتیں بیماریوں کی' دوسری جگہ پائی جائیں اور اس بیماری کے وقت ہی ظاہر ہوں تو جس پوٹنسی میں دوسری بیماری ٹھیک ہو گی اس میں یہ بھی ہو گی۔ اگر گہری بیماری ہو جو انسانی مزاج پر مستقل اثر انداز ہو چکی ہو۔ اس وقت آپ کو ٹیرنٹولا اونچی دینی چاہئے۔ لیکن پیشاب وغیرہ کی علامتیں ان میں میں نے دیکھا ہے 30 طاقت بہت اچھا کام کرتی ہے۔ اور 30 ہی سے یہ علامت بھی ٹھیک ہو جائے گی کیونکہ وہ وقتی چیز ہے۔

ہائیوسیمس سے فرق اس میں ہائیوسیمس کی طرح کی علامت پائی جاتی ہے۔ لیکن ہائیوسمس میں ایک فرق ہے۔ ہائیوسمس میں شرمیلی بچیاں بھی بعض دفعہ بے حیائی کی طرف مائل ہوتی ہیں۔ لیکن ان کا اس پر کوئی اختیار نہیں ہوتا۔ وہ بے ہوشی کی حالت میں اور بے اختیاری کی حالت میں ایسا کرتی ہیں۔ اس لئے فوراً پہچانا جاتا ہے۔ کہ یہ مرض ہے اس کا کوئی گندے رجحان سے تعلق نہیں۔ ٹیرنٹولا یہ رجحان پیدا کرتا ہے۔ اس لئے ٹیرنٹولا کا مریض عموماً واقعتاً بے شرم بے حیا ہو جاتا ہے۔ اور اس کا تعلق جنسی امراض سے ہے۔ اس کا تعلق چونکہ جنسی امراض سے ہے۔ اس لئے وہاں جب بے حیائی اکٹھی ہو جائے تو ٹیرنٹولا ضروری ہے کیونکہ ہائیوسمس کا کیس نہیں ہے کئی لوگ دھوکے میں آ کے ہائیوسیمس دے دیتے ہیں۔ حالانکہ ہائیوسمس کی بے حیائی بالکل بے اختیاری کی چیز ہے۔

گوشت کا گھلنا اس میں ایک علامت ایسی ہے جو بعض دفعہ اکیلے بھی پائی جاتی ہے۔ اس لئے اس کو یاد رکھنا چاہئے۔ گوشت اس طرح سکڑنے لگتا ہے۔ گھلنے لگتا ہے جیسے کوئی چیز گوشت ہی کو کھائی جا رہی ہے۔ اور یہ جب بیماری لگ جائے تو کچھ دیر کے بعد انسان پنجر رہ جاتا ہے۔ ابھی مجھے جرمنی سے خط آیا تھا ان کے لئے ٹیرنٹولا مفید ہو سکتا ہے۔ ایک جرمن دوست ہیں وہ سب ٹیسٹ کروا چکے ہیں مگر ان کی ٹانگیں گھل رہی ہیں لگتا ہے روز بروز گوشت پگھل رہا ہے۔ کوئی ڈاکٹر اس کو روک نہیں سکتا نہ ان کو پتہ چلا ہے کہ کیا بیماری ہے۔ تو ٹیرنٹولا ان پر استعمال کر کے دیکھنا چاہئے۔ جس صاحب نے مجھے خط لکھا تھا اس وقت مجھے یاد نہیں آ رہا تھا۔ وہ ٹیرنٹولا ہی ہے۔ ٹانگوں کا Waste ہونا جب دوسری بیماریوں کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علاج ہو تو ٹھیک ہو سکتا ہے۔ میں جو ٹیر نٹولا کا کیس بتا رہا ہوں وہ یہ کہ دوسری بیماریاں نہ ہوں بلکہ یہ فی ذاتہ بیماری ہے۔ گوشت گھل رہا ہے اور جھڑ رہا ہے۔ تو گوشت کو جیسے کوئی غم لگ گیا ہو۔ یہ ٹیر نٹولا کی علامت ہے۔ ٹیر نٹولا گوشت کو کھا جاتا ہے۔ اور کچھ اس زہر کا ٹیر نٹولا مکڑی کے نظام زندگی سے تعلق ہے۔ ٹیر نٹولا مکڑی جب کسی جانور کو کاٹتی ہے پہلے اسے بے ہوش کرتی ہے پھر اسے چوستی ہے۔ تو چوسنے سے پہلے جو اس کے پروٹین نیٹ وغیرہ ہیں وہ گھل جاتا ہے۔ اس زہر کے اثر سے گھل جاتا ہے پھر اس کو آسانی سے چوس سکتی ہے۔ جو کھیاں ہیں ان کو بھی مکڑیاں وغیرہ چوستی ہیں۔ ان کو کھاتی نہیں ہیں۔ کیونکہ مکھی آپ دیکھیں جالے میں ہلکا سا کھوکھا پڑا ہوتا ہے مکھی کا اس کے پر خول سا دکھائی دیتا ہے اور ایسے بہت سے Insects اڑنے والے جانور پروں والے۔ جالوں میں اٹکے ہوئے دکھائی دیں گے غور سے دیکھیں گے تو پتہ چلے گا کہ اتنے کھوکھلے بالکل آرپار ان سے نظر بھی آتا ہے لیکن تھوڑا سا ان کا ہیولا بھی دکھائی دیتا ہے۔ یہ Typical علامت ہے مکڑیوں کی۔ اور ٹیر نٹولا میں گوشت کا گھلنا اس لئے ہے کہ اس کے زہر میں

گوشت کے گھلنے سے اس کی بقا کے لئے تعلق ہے ایک اس کے ڈیزائن میں داخل ہے۔ مگر باقی مکڑیاں چونکہ کاٹتی نہیں ہمیں اس لئے پتہ نہیں کیا اثر ہوگا۔ یہ مکڑی چونکہ کاٹتی ہے اس لئے اس کا پتہ ہے۔ لہٰذا خصوصیت سے صرف گوشت گھل رہا ہو۔ تو باقی علامتیں نہ بھی ہوں تو ٹیر نٹولا استعمال ہونی چاہئے۔

سونے سے پہلے ٹانگوں میں بے چینی

اور سردی سے Sensitivity اس میں پائی جاتی ہے۔ سونے سے پہلے ٹانگوں میں بے چینی اس کی علامتیں میں آپ کو کئی دفعہ بتا چکا ہوں۔ کون کون سی ہیں؟

زنکم پاؤں کی بے چینی کے لئے ہے۔ خاص طور پر ٹانگوں میں بھی ہے لیکن زنکم کے پاؤں بڑے بے چین ہوں گے۔ مریضہ بعض دفعہ پاؤں ملتی رہتی ہے۔ جب تک نیند اس میں پر غالب نہ آجائے پاؤں کو پاؤں سے رگڑتی رہے گی۔ یہ Typical زنکم ہے۔ ساری ٹانگوں میں بے چینی جو ہے اس میں ارجنٹم نائٹریکم بھی ہے لائیکوپوڈیم بھی ہے۔ اور آرسنک بھی ہے۔ اور ٹیر نٹولا بھی۔

امراض کا وقت کا پابند ہونا

اس کے اندر ایک چیز ہے کہ اس کی دردیں یا اس کے درد اور امراض کے دورے بہت حد تک وقت کے پابند ہوتے ہیں۔ اگر مثلاً پیر کو حملہ ہوا ہے تو اگلے ہفتے پیر کے روز پھر حملہ ہوگا اگر دو ہفتوں میں بیماری عود کر آتی ہے تو دو ہفتوں کے بعد پھر اسی دن حملہ ہوگا یہ جو Periodicity ہے اس کا جانوروں کے زہروں سے گہرا تعلق ہے۔ اور وہ ان کے بعض سائیکل Cycle سے تعلق رکھتا ہے۔

سانپ کے بار بار کاٹنے کی حقیقت

مثلاً سانپوں کا زہر موسم بہار میں ہمیشہ زور دکھائے گا یہاں تک کہ بے شمار کہانیاں بھی بن گئی ہیں ابھی مجھے پاکستان سے ایک کیس آیا تھا کہ ایک عورت نے لکھا ہے کہ مجھے ہر مہینے فلاں تاریخ کو سانپ ضرور کاٹتا ہے۔ فلاں تاریخ کو اس وقت وہ Periodicity ہے۔ بعض سالانہ دور کی ہوتی ہیں بعض ماہانہ اور جو علامتیں انہوں نے لکھی ہیں صاف پتہ لگتا ہے کہ سانپ نے کوئی نہیں کاٹا سانپ کا زہر ہرا ہوا ہے۔ اور زخموں کا ہرا ہو جانا یہ لیکیسس سے بہت تعلق رکھتا ہے۔ خصوصیت سے اگر موسم بہار میں سانپ نے کاٹا ہو تو ہر موسم بہار میں یہ احساس کہ دوبارہ کاٹ گیا ہے۔ یہ زخموں کا ہرا ہو جانا ہے۔ اس لئے وہ Scars زخموں کے چھلکے جو کبھی بعض دفعہ دس پندرہ سال کے بعد بھی ہرے ہو جاتے ہیں۔ ان کی چوٹی کی دوا لیکیسس ہے۔ ہزار میں یا اوپر ایک لاکھ میں دے دیں تو یہ پرانے زخموں کے Scar کے لئے مفید ہے۔ بعض دفعہ اپریشن کے نتیجے میں انتڑیوں میں یا اپنڈکس کے اردگرد دوبارہ درد شروع ہو جاتا ہے۔ اور کچھ سمجھ نہیں آتی کوئی چیز کام نہیں کرتی ڈاکٹر بعض دفعہ اپریشن کرتے ہیں۔ تو Scar کو چھیلتے ہیں پھر وہ ہو جاتا ہے۔ اس میں میں نے دیکھا ہے لیکیسس چوٹی کی دوا ہے۔ ہر جگہ جہاں پرانا زخم ہرا ہو رہا ہو۔ اس ٹیر نٹولا میں بھی Periodicity ہے اسی طرح سے۔ لیکن اس کی جو Periodicity ہے یعنی عین وقت پر دوبارہ مرض کا دہرایا جانا یہ سال سے تعلق نہیں رکھتی نہ مہینے سے رکھتی ہے۔ بلکہ چند دنوں سے تعلق رکھتی ہے۔ اگر پانچ دن کے بعد دورہ ہوگا تو پانچ پانچ دن کے بعد ہوگا۔ ہفتے کے بعد ہوگا تو ہفتے کے بعد۔

ملیریا میں استعمال

چونکہ اس میں وقت کے ساتھ مرض کا عود کر آنا خاص علامت ہے اس لئے ملیریا میں اسی علامت پر جب کہ دوسری دوائیں فیل ہوئیں ٹیر نٹولا سے فائدہ پہنچا ہے۔ اور اس کو یاد رکھنا چاہئے اگر ملیریا ضدی ہو اور وقت کا پابند ہو تو اس میں ٹیر نٹولا بھی کیوریٹو یعنی شفا بخشنے کی طاقت رکھنے والی دوا ہے۔ اللہ کے فضل کے ساتھ۔ اور جہاں تک مجھے یاد ہے میرا خیال ہے کہ ہفتہ 'پانچ دن' دس دن' دو دن بھی' Periodicity ہوتی ہے۔ اس کا اپنے Cycle سے کچھ ضرور ہوگا جیسے سانپوں کا ایک Cycle ہوتا ہے۔ اس طرح ان کا بھی کوئی Cycle ہوگا۔ مکڑوں کی زندگی میں اور زہر میں اس Cycle کے وقت تیزی پیدا ہو جانا یہ طبعی چیز ہے۔

آگ اور جلن

آگ اور جلن تو بتایا ہے کہ ہوتی ہی ہے۔ پلسٹیلا کی طرح بعض دفعہ دھوکا پڑ جاتا ہے پاؤں کے تلے جل رہے ہیں اور ہیٹریا بھی ہے۔ پلسٹیلا کی طرح۔ لیکن اس میں زیادہ پیاس ہوتی ہے۔ جو ٹیر نٹولا ہسپانیا ہے اس میں عموماً معدے میں بھی آگ لگی ہوتی ہے اور پیاس ہوتی ہے۔ پلسٹیلا میں پیاس نہیں ہوتی۔ جلدی چڑ جانا بد مزاجی۔

مکاری کی علامات

ایک اور چیز جو سانپوں میں پائی جاتی ہے۔ اور مکڑے کے زہر میں بھی پائی جاتی ہے وہ Cunning ہے یعنی پاگل بھی ہوں تو اتنے Cunning ہوتے ہیں کہ اپنے مطلب کی چیز کو اس طرح حاصل کر لیں گے کہ گمان میں بھی نہیں آسکتا۔ اور نقصان پہنچائیں گے تو خوفناک سکیم بنا کر Cunning کے ساتھ نقصان پہنچائیں گے Cunning کو مکاری کہتے ہیں یہ سانپوں کے زہر میں بھی پایا جاتا ہے اور ٹیر نٹولا میں بہت نمایاں ہے۔ ٹیر نٹولا کی مریضہ خاص طور پر ایسی ہے کہ اس سے انسان بچ کر رہے۔ وہ اپنے مکر سے بہت نقصان پہنچا سکتی ہے۔ بعض دفعہ مکر نہیں کر رہی ہوتی مگر لوگ سمجھتے ہیں شائد مکر ہی کر رہی ہو۔

اجنبی چہرے دکھائی دینا

اس کو واقعتاً اجنبیوں کے چہرے اپنے کمرے میں دکھائی دیتے ہیں۔ ٹیر نٹولا کے مریض کو۔ مریضہ کو خصوصیت سے اور مرد بھی ہو تو اس کو بھی۔ اور دوسرے اس میں ایک اور علامت ہے کہ جانور بھی اور خوفناک شکل کے جانور مکڑے کی قسم کی ڈائنا سارس Type کی چیزیں۔ یہ بہت نمایاں دکھائی دیتے ہیں۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ عموماً جس چیز سے کاٹتے وقت کسی کو خوف پیدا ہوا ہو وہ خوف دل میں بیٹھ جاتا ہے۔ جیسا کہ میں نے کتے کا بتایا تھا کہ ہائیڈروفوبینم کی علامت ہے ہائیڈروفوبیا یعنی کتے کے کاٹنے کے مرض سے جو دوا بنائی گئی ہے۔ اس میں یہ چیز ہے کہ پانی میں کتے دکھائی دیتے ہیں۔ پس مکڑے والے کاٹے ہوئے کو مکڑے دکھائی دیتے ہیں۔ اور مکڑی کی قسم کی چیزیں۔ اس سلسلے میں یہ تو مجھے کبھی بھی معین تجربہ نہیں ہوا کہ مجھے کبھی کسی نے کہا ہو اور میں نے اسے یہ دوا دی ہو۔

ایکونائٹ عارضی دوا نہیں

میرا یہ تجربہ ہے جس کو اب سپورٹ مزید مل رہی ہے۔ کہ ایکونائٹ کو جس کو عارضی دوا سمجھا جاتا ہے۔ اگر خوف گہرا ہو اور عام دواؤں کی پہنچ سے نیچے اتر چکا ہو تو اگر کئی سال کے بعد بھی ایکونائٹ اونچی طاقت میں دیں تو وہ اس کو ٹھیک کر سکتا ہے۔ اس لئے اس کو آئندہ عارضی دواؤں کی فہرست سے خارج کر دیں۔ ان معنوں میں کہ یہ غلط ہے کہ لمبے عرصے والے مرض پر اثر نہیں ڈالتا۔ میں نے بعض الرجی کے کیسز میں دیا تھا حیرت انگیز شفا ہوئی ہے۔

الرجی کے کیسز میں شفا

ایک مریض کا ذکر ہے کہ اس نے لکھا ہے کہ مجھے پچھلے چار سال سے آلو گوشت پالک اور ٹماٹر وغیرہ کھانے سے ہاتھوں کی انگلیوں کے جوڑوں میں درد ہوتا تھا بہت علاج کروایا مگر آرام نہ ملا۔ انگلیوں کے جوڑوں میں Rheumatic Tendency اور ہوتا ان چیزوں کے کھانے سے ہے۔ کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج کے پرنسپل نے اسے جگر کا زخم بتایا۔ لیکن ایک سال کے علاج سے کوئی فرق نہ پڑا۔ پھر تین سال تک ہومیو پیتھک ڈاکٹر کے زیر علاج رہا۔ تین سال ان کی دوائی کھائی مگر بیماری بدستور رہی۔ آج سے دو ماہ قبل میرے والد صاحب نے آپ کو میری بیماری کے متعلق لکھا آپ نے یہ تکلیف الرجی بتائی اور ایکونائٹ CM کی ایک خوراک تجویز فرمائی اللہ کے فضل سے مجھے بالکل آرام ہے اور اب میں ہر چیز کھا سکتا ہوں۔ ایک ہی دوا ایک ہی خوراک اور یہ پہلی دفعہ نہیں ہوا۔ ایک ایسی مریضہ تھی جس کو صرف گوشت وغیرہ کے ساتھ نہیں دودھ سے کاربوہائیڈریٹ کی ہر قسم سے گندم سے اور تقریباً ہر چیز سے الرجی تھی اس کا بڑا دردناک خط ملا کہ زندگی سے بیزار ہو گئی ہوں کچھ نہیں کھا سکتی ڈاکٹر کہتے ہیں ہم کیا کریں۔ تو وہ جو گہری دوائیں دیتے ہیں انہوں نے میرے جسم کو بالکل تباہ کر دیا ہے۔ پہلی دفعہ وہاں میں نے تجربہ کیا تھا میں نے کہا کہ خوف الرجی کی وجہ ہے۔ اور خوف اگر اندر گہرا اتر چکا ہو تو عام چھوٹی دواؤں کی حد سے باہر ہو جاتا ہے اس لئے ایکونائٹ جس وقت چاہئے تھا اگر نہ دیا گیا ہو تو دس سال کے بعد بھی دیا جائے تو اس کو ٹھیک کرنا چاہئے۔ تو یہ نظریہ سمجھا کر میں نے کہا ایکونائٹ CM کی ایک خوراک کھا لیں۔ اور ہفتہ دس پندرہ دن کے بعد خط آیا حیرت انگیز انقلاب ہوا ہے کوئی الرجی کا نام و نشان نہیں رہا۔ ہر چیز میں اسی طرح کھاتی ہوں۔ اس پر جب مجھے ان کا خط ملا میں نے پھر تجربہ کیا اور بھی کئی تجربے کے خط لوگوں کو لکھے ہوئے ہیں۔ لیکن جن میں بھی فرق ہو ان کو مجھے لکھنا چاہئے۔ تاکہ آئندہ زیادہ یقین ہو۔ کچھ نہ کچھ ضرور ہو جاتا ہے ورنہ الرجی تو قابو ہی نہیں آتی بڑا مشکل کام ہے الرجیاں تو زندگی بھر ساتھ دیتی ہیں۔ اس لئے آغاز میں اس کو سسٹم بنا لینا چاہئے کہ آغاز ایکونائٹ CM سے کریں نقصان کچھ بھی نہیں۔ اگر فائدہ ہو تو خدا کے فضل سے ایک ہی خوراک سے اور اگر نہ ہو تو بیماری نرم پڑ جائے گی اور بعض دوسری علامتیں جو نظر نہیں آتیں نظر آنا شروع ہو جائیں گی۔ جن سے پھر اصل دوا کی طرف اشارہ ہو جاتا ہے۔

○○○

تحریک جدید میں شمولیت

○ تحریک جدید کے نئے سال 98-1997ء کا اعلان حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے مورخہ 97-10-31 بروز جمعۃ المبارک فرما دیا ہے۔ قائدین اضلاع' قائدین علاقہ' ناظمین تحریک جدید خدام اور منتظمین تحریک جدید سے درخواست ہے کہ شروع سال سے ہی باقاعدہ منصوبہ بندی کے ساتھ دعا کرتے ہوئے 100% خدام اور 100% اطفال کو اس بابرکت تحریک میں شامل کریں۔ کوشش فرماویں کہ وعدہ جات معیاری ہوں۔ خدام اور اطفال بھائیوں سے ذاتی رابطہ کر کے تحریک جدید میں شمولیت کی بھرپور تحریک فرماویں خدام اور اطفال میں مالی قربانی کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے اجلاسات منعقد کروائیں۔ وعدہ جات کی فہرستیں جلد از جلد مکمل کر کے مرکز ارسال فرماویں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے کام میں برکت ڈالے۔ (آمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات واعلانات

○ مورخہ 97-11-4 کو مکرم حامد محمود صاحب ابن مکرم چوہدری محمد خان صاحب زعیم انصار اللہ بکھو دریا خان ضلع سیالکوٹ کا نکاح ہمراہ مبشرہ محمود صاحبہ بنت مکرم چوہدری رفیق احمد صاحب حال جرمنی کا نکاح مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے بعد عصر بیت المبارک ربوہ پاکستان میں مبلغ دس ہزار جرمن مارک حق مہر پر پڑھا۔ مکرم حامد محمود صاحب مکرم چوہدری نوردین صاحب کا پوتا ہے۔ عزیزہ مبشرہ محمود صاحبہ مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب پہلوان ناصر آباد شرقی ربوہ کی پوتی ہے۔ خداوند کریم یہ رشتہ دونوں خاندان کے لئے بابرکت کرے۔

مقابلہ سالانہ مقالہ نویسی

امسال مقابلہ سالانہ مقالہ نویسی کے لئے عنوان "حضرت ابوبکر صدیقؓ" ہے۔ مقالہ مرکز میں بھجوانے کی آخری تاریخ 31- اگست 98ء ہے۔

مقابلہ مضمون نویسی ششماہی اول

ششماہی اول کے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "ہمارا ایم ٹی اے" ہے۔ مضامین مرکز میں بھجوانے کی آخری تاریخ 31- مارچ 1998ء ہے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ- پاکستان)

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کا ولولہ انگیز خطاب

○ فرمایا۔

"اگر تم نے احمدیت کو دیانتداری سے قبول کیا ہے تو اے مردو اور اے عورتو! تمہارا فرض ہے کہ تحریک جدید کے اغراض و مقاصد کے لئے میرے ساتھ تعاون کرو۔ زمین و آسمان کا خدا گواہ ہے کہ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں اپنے نفس کے لئے نہیں کہہ رہا خدا تعالیٰ اور (دین حق) کے لئے کہہ رہا ہو۔ تم آگے بڑھو اور اپنا تن من اور اپنا دھن خدا اور اس کے [illegible] کے لئے قربان کردو"۔

تحریک جدید کے سال نو کے لئے اپنے محبوب امام کی خدمت میں اسی جوش اور جذبہ سے قربانی پیش کیجئے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

دوکانات رحمت بازار

○ محلہ دارالرحمت غربی میں چند دوکانیں کرایہ کے لئے خالی ہیں۔ بڑا اچھا موقعہ ہے۔ کرایہ بہت کم ہے۔ احباب اس سہولت سے فائدہ اٹھائیں۔

ناظم جائیداد

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعرات 27- نومبر 1997ء

12-30 رات- جرمن سروس۔
1-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔
2-00 المائدہ- دال مونگ کے دہی بڑے۔
2-45 ترجمۃ کلام الٰہی کلاس۔
4-00 ترکی زبان سیکھئے۔
4-30 عربی پروگرام۔
5-05 تلاوت- حدیث- خبریں۔
5-30 چلڈرنز کارنر- حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات۔
6-00 لقاء مع العرب۔
7-00 کینیڈین ہورائزن- ٹیک ٹاک حصہ اول۔
7-30 سیرت حصہ چہارم۔
8-00 اردو کلاس۔
9-00 ترکی زبان سیکھئے۔
9-30 عربی پروگرام- نظم- قصیدہ۔
9-45 ترجمۃ کلام الٰہی کلاس۔
11-05 تلاوت- حدیث- خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔
12-00 سندھی پروگرام- ترجمہ خطبہ 15-3-96۔
1-00 المائدہ- دال مونگ کے دہی بڑے۔
2-00 لقاء مع العرب۔
3-00 اردو کلاس۔
4-00 کوئز پروگرام- تاریخ احمدیت حصہ 23۔
4-30 تاریخ دین حق سے ایک ورق- از بی- اے- رفیق۔
5-05 تلاوت- خبریں۔
5-30 ڈچ زبان سیکھئے۔
6-00 انڈونیشین پروگرام۔
7-00 بنگالی پروگرام۔
8-00 ہومیو پیتھی کلاس- حضرت صاحب کے ساتھ۔
9-00 لقاء مع العرب۔
10-00 روسی پروگرام۔
11-05 تلاوت- حدیث- خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 22- نومبر-1997ء
درجہ حرارت کم از کم 11 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 21 درجے سنٹی گریڈ

○ سینٹ کے چیئرمین وسیم سجاد نے کہا ہے کہ ملک بحرانی کیفیت سے گزر چکا ہے۔ لیکن یہ نہیں کہا جا سکتا کہ تمام مسائل حل کر لئے گئے ہیں تاہم بہتری کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ لیکن اگر جمہوری نظام ختم ہوا تو ملک نہیں بچے گا۔ ہمیں پھونک پھونک کر قدم رکھنا ہو گا۔ میاں صاحب کوئی ایسا قدم نہ اٹھائیں جس سے جمہوری اور قومی ڈھانچے کو نقصان پہنچے۔ جمہوری نظام ختم کر کے ملکی نظم و نسق چلانا خام خیالی ہو گا۔ جمہوریت میں روکاوٹوں اور خامیوں کو دور کرنے کے بعد جو فیصلے کئے جاتے ہیں وہ زیادہ مؤثر ہوتے ہیں۔ جمہوری نظام میں خامیاں ضرور ہیں۔ مسائل حل نہیں ہوتے لیکن جب ہوتے ہیں تو ان کے نتائج دیرپا ہوتے ہیں۔ انہوں نے پریس کلب راولپنڈی میں تقریب حلف برداری کے موقع پر اپنے خطاب میں کہا کہ ابھی حالات ٹھیک نہیں ہوئے کوئی ایسا کام نہیں کرنا چاہئے جس سے سارا سٹرکچر خطرے میں پڑ جائے۔

○ پاکستان کی تازہ سیاسی صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے غیر ملکی نشریاتی اداروں نے کہا ہے کہ نواز شریف کے سر سے خطرہ ٹلا نہیں عارضی جنگ بندی میں کھیل جاری ہے۔ المیہ یہ ہے کہ پانچ سالہ ملکی تاریخ میں ہمیشہ وزیر اعظم ہی مجرم ٹھہرا۔ اسٹیبلشمنٹ کسی منتخب عوامی نمائندے کو برداشت نہیں کرتی۔ پاکستان کے دو ٹکڑے ہونے کا باعث بھی اسٹیبلشمنٹ کا یہی رویہ رہا۔ لیاقت علی خان کو قتل کیا گیا۔ خواجہ ناظم الدین برطرف ہوئے۔ پانچ نامزد وزراء کی بھی سول اور ملٹری بیوروکریسی نے چھٹی کرائی۔ پھر ایک وزیر اعظم کو پھانسی ہوئی۔ 13ویں ترمیم کے حوالے سے اگلی تاریخ مقرر کرنا بھی حکومت کے لئے دھچکا ہے۔ تازہ خطرہ کا مقابلہ کرنے کے لئے نواز شریف نے کمر کس لی ہے۔ موجودہ ردوبدل میں فوج کا کردار بہت اہم ہے سیاسی فضا ایسی ہے جیسے تیز بارش اور طوفان کے بعد کی خاموشی۔ تمام فریقین منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔

○ وزیر اعظم کو ضامنوں کی کوششوں کے نتائج کا انتظار ہے۔ وزیر اعظم غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہیں۔ حل تلاش نہ کیا گیا تو 27، 28 نومبر کو ملک پھر بحران کی لپیٹ میں ہو گا۔

○ باوثوق ذرائع کے مطابق مملکت کے قومی اداروں کے درمیان مفاہمانہ اور ہم آہنگی کی فضا پیدا کرنے کے لئے غیر جانبدار حلقوں کی طرف سے کوششیں تیز تر کر دی گئی ہیں۔ اس سلسلہ میں چیئرمین سینٹ جناب آرمی چیف سے ملاقات کریں گے۔

○ ورلڈ بینک کے صدر جیمز ولفنسن کو بھارتی حکام نے اس وقت چھ گھنٹے کے لئے تلاشی کی غرض سے روکے رکھا جب وہ پاکستانی طیارے میں سوار بنگلہ دیش سے اسلام آباد آ رہے تھے۔ بھارتی سیکرٹری خزانہ نے عالمی بینک کے صدر کو بتایا کہ چونکہ یہ پاکستانی طیارہ تھا اس لئے تلاشی ضروری تھی۔

○ قومی احتساب کمیشن نے وزیر اعظم میاں نواز شریف اور سابق وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو سمیت دس سے زائد سابق وزراء اعلیٰ اور وفاقی وزراء کے خلاف 22 سے زائد مختلف اہم کیسوں کی از سر نو جانچ پڑتال کا فیصلہ کیا ہے۔ جس کی رپورٹ صدر مملکت کو بھجوائی جائے گی۔ احتساب کمیشن کا اہم اجلاس دو تین روز میں ہو گا۔

○ حکومت موٹروے کی افتتاحی تقریب کے موقع پر 26 نومبر 1997ء کو اپنی عوامی قوت کا بھرپور مظاہرہ کرے گی۔ ملک بھر سے مسلم لیگی کارکن افتتاحی تقریب میں شرکت کریں گے۔ وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات مشاہد حسین نے ارکان صوبائی اسمبلی کو جلوس لانے کی ہدایت کر دی ہے۔ اپوزیشن کے ارکان کو بھی بلایا گیا ہے۔ وزیر اعظم محمد نواز شریف اسلام آباد میں افتتاح کے بعد لاہور پہنچ کر جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔

○ پاکستان نیشنل کانفرنس اور تحریک استقلال کے سربراہ ایئر مارشل (ر) محمد اصغر خان نے آئندہ چھ ماہ تک پاکستان نیشنل کانفرنس کو اقتدار میں لانے کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے اقتدار میں آنے تک موجودہ حکمران برقرار رہیں۔ عوام نے مسلم لیگ اور پیپلزپارٹی کو مسترد کر دیا ہے۔ ہمارے بارے میں کسی ایک کی بھی رائے نہیں کہ یہ گندے لوگ ہیں۔

○ امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ بحران کا اصل حل یہ ہے کہ جماعت اسلامی کی قیادت میں حکومت بنائی جائے۔ اس عبوری حکومت کی مدت اور صدر لغاری کی پوزیشن پر معاملات مل بیٹھ کر طے کئے جا سکتے ہیں۔ میری یہ تجویز نہ مانی گئی تو کشتی ڈوب جائے گی۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف نے کہا ہے کہ عوام کی پریشانیوں سے غافل افسران کو نہیں بخشا جائے گا۔ خوشحالی کے دشمن اہلکاروں کو معافی دینا حکومت کی ڈکشنری میں نہیں ہے۔ ایسے افسروں کی ضرورت نہیں جو ایمانداری کا تمغہ سجائے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھے ہوں۔ جہاں ظلم ہو گا وہاں میں اور میرا بھائی نواز شریف پہنچتے رہیں گے۔

○ حکومت اور عدلیہ محاذ آرائی کے نتیجہ میں بجٹ خسارہ 144- ارب سے بھی بڑھ جانے کا امکان ہے۔

○ سابق وزیر داخلہ نصیر اللہ بابر نے کہا ہے کہ بحران ختم نہیں ہوا وزیر اعظم نواز شریف مزید مقدمے بھگتیں گے۔

○ پاکستان کی تازہ ترین صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے بی بی سی نے کہا کہ وقتی طور پر بحران ٹل جانے کے بعد فی الحال ہر محاذ پر خاموشی ہے۔ قومی سلامتی کونسل کو فعال کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔ بحران اس وقت تک جاری رہے گا جب تک تمام معاملات واضح رخ اختیار نہیں کرتے۔ صدر کے خلاف مواخذے کی تحریک ابھی تک حکمران جماعت کے پاس موجود پڑی ہے۔

○ وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات مشاہد حسین سید نے کہا ہے کہ موٹروے کو پورے ملک سے لنک کر دیا جائے گا۔ وسطی ایشیائی ریاستوں سے رابطہ ہو سکے گا۔ موٹروے پر سفر کے لئے بنیادی ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے۔ عوام اپنی حفاظت کے لئے اصولوں کو فراموش نہ کریں اس منصوبہ سے زراعت میں ترقی ہوگی۔ یہ قابل فخر منصوبہ ہے۔

خوشخبری
ریڈی میڈ ملبوسات کی مخصوص ورائٹی پر
سالانہ کلیئرنس سیل شروع ہو چکی ہے
شہزاد گارمنٹس
محسن بازار اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 212039

اپنی رقم کا صحیح نعم البدل پلاٹ یا مکان کی صورت میں پائیے رابطہ کیلئے
کہکشاں پراپرٹی سنٹر نزد جلسہ گاہ جدید ربوہ
فون 211842

شیئرز و غیر ملکی کرنسی کی خرید و فروخت
کا با اعتماد ادارہ
ڈالر ریچ
آفس 4-A-6 گیلری ریکس سٹی پلازہ ستیانہ روڈ فیصل آباد
فون دفتر: 730288
رہائش: 726524
موبائل: 661524-0300
پروپرائیٹر ملک عبدالصمد

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
شریف گولڈ سمتھ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان: 212515 رہائش: 212300

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
اکسیر اولاد نرینہ
• ہمدردانہ مشورہ
• کامیاب علاج
• مفید و مجرب ادویہ
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534

مہنگائی کے دور میں
احمدی بھائیوں کیلئے خوشخبری
اب
نیو محمود ٹیلیویژن کمپنی
• احمدیہ ٹیلیویژن فری سیٹ کروائیں
• صرف 50 روپے ونڈٹ چارجز ادا کریں اور 100٪ رزلٹ حاصل کریں
• 8 فٹ کی سپیشل ڈش برائے احمدیہ ٹیلیویژن پر 15 فٹ کی ڈش کا رزلٹ حاصل کریں۔
21 - مال روڈ - لاہور
7235175 - 7125089 - 7226508
7355422

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کیساتھ
ہمارا شعار • خدمت • دیانت
مرکز احمدیت ربوہ بابرکت شہر اور ماحول ربوہ میں
• مکانات • پلاٹ • دوکانیں و دیگر سکنی و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کیلئے آپ کا بہترین انتخاب
چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 212508